Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

۴۲	بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۵۶

مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۷ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۳۰ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر
۱	احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۱ تا ۶
۲	احکام منسٹر صاحبان بہادر	۷ و ۸
۳	احکام میجر جنرل آرمی منسٹر صاحب بہادر	۹ تا ۱۱
۴	نقشہ اجلاس	

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوے۔ معاملہ فروخت روغن بناسپتی کے متعلق مسودہ مرتبہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے اجرا کی منظوری دیجاتی ہے۔ مسودہ مذکور کاغذات ہذا میں بہ نمبر (۸) شامل ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ و مسودہ متذکرۂ صدر برائے تعمیل و اجرا احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو — ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشا حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

مسودہ

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بناسپتی گھی و نیز آمیزش شدہ گھی کی فروخت و درآمد برآمد ممنوع کیجائے۔ لہذا ما بدولت و اقبال حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

(۱) ہر وہ شخص جو بناسپتی گھی یا ایسا گھی جس میں آمیزش ہو جو مضر صحت ہو۔ یا کسی مذہب میں اوس کا استعمال ممنوع ہو۔ حدود ریاست کے اندر اپنے قبضہ میں بغرض فروخت رکھے یا فروخت کرے یا درآمد برآمد کرے اوس شخص کو بشرط جرم ثابت ہو جانے کے دونوں قسموں میں کسی قسم کی سزا دیجاسکتی ہے جسکی میعاد ایک سال تک پہنچ سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی تعداد پانچسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

برخاستگی

۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

ثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے رپورٹ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر دربارہ مستحق انعام نہ ہونے سردار سنگھ وردی میجر ماؤنٹنڈ پولیس بوجہ کم ہونے مدت ملازمت۔

حکم

سردار سنگھ وردی میجر ماؤنٹنڈ پولیس کا استحقاق انعام نہیں ہے مدت ملازمت کم ہے۔ بوجہ ضعف اور پیرانہ سالی کے ملازمت سے برخاست کیا جائے کاغذات بغرض کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اضافہ گریڈ

۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

...ر رشید احمد کو حسب صراحت رپورٹ مبلغ پانچروپیہ ماہوار گریڈ کا اضافہ دیا جانا منظور ہے۔ بغرض کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض | جناب عالی | پیر ساند

...ر رشید احمد وماسٹر ہائی اسکول کا ابتدائی تقرر ہے۔ اضافہ سالانہ ... ابتدائی تنخواہ کا گریڈ منظور ہوا تھا۔ گزشتہ سال ۲۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء کو تقرر ہو ہے ۲۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء سال حال سے پانچروپیہ سالانہ اضافہ منظور شدہ گریڈ کے پانے کے مستحق ہیں کاغذات مرسلہ صاحب ہوم منسٹر بہادر مصدقہ صاحب فائنانس منسٹر بہادر ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں ترقی خواستدگی ہے کہ حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

عرضی

ترقی تنخواہ صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بمنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

قائمی سلسلۂ ملازمت

۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ عیسوی

فضیلت شاہ خاں سب انسپکٹر کو سابقہ ملازمت دیدی جائے۔ تاکہ سلسلۂ ملازمت قائم رہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض | جناب عالی | پیر ساند

فضیلت شاہ خاں سب انسپکٹر ...ر ستمبر سنہ ۱۹۲۹ء کو برخاست ہوا تھا۔ ایکسال آٹھ یوم کے بعد ہیڈ کانسٹیبل مقرر ہوا۔ ازاں بعد بحکم ...ر جولائی سنہ ۱۹۳۰ء اپنے عہدہ سابقہ سب انسپکٹری پر بحال ہوا۔ عرضی گذار ستدعی ہے کہ سلسلہ ملازمت سابقہ قائم فرمایا جائے صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کی رپورٹ ہے کہ موقوف شدہ ملازمین کی بحالی کے بعد سلسلہ ملازمت سابقہ برقرار رکھنے کے متعلق کوئی ضابطہ نہیں ہے منحصر بحکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم ہے۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے لکھا ہے کہ اگر تخفیف شدہ ملازمین بعرصہ قلیل اپنی ملازمت پر بحال ہوں تو سابقہ ملازمت کا سلسلہ شامل کیا جانا نامناسب نہ ہوگا۔ جملہ کاغذات حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقیحواہ عرض پرداز ہے کہ اس بارہ میں جیسا ارشاد ہو واجب التعمیل ہے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

عرضی

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

قائمی سلسلۂ ملازمت

۱۹ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ عیسوی

ثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے رپورٹ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر دربارہ اسکے کہ شمعون علیخان سب انسپکٹر ۲۳ر مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کو ابتداءً ہیڈ کانسٹبل مقرر ہوا۔ ۳۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۴ء کو برخاست ہوا۔ ۲۰ر جون سنہ ۱۹۳۰ء کو بحال کیا گیا۔ سب انسپکٹر نے ملازمت سابقہ شامل ہونیکی استدعا کی ہے

حکم

شمعون علیخان سب انسپکٹر کو ملازمت سابقہ دیدی جائے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

تقرر

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ تقرر منشی سید امجد علی تخفیف شدہ بعہدہ انجمدی دارالانشاء بمشاہرہ تیس روپیہ ماہانہ بوجہ انتقال منشی اودھیراج بہادر ناظر دارالانشاء دمشاہرہ وار۔۔۔ جو آمد و رفتی کاغذات کا کام انجام دیتے تھے۔ و اضافہ اہلکاران۔

حکم

حسب استدعا سید امجد علی کا تقرر بمشاہرہ تیس روپیہ ماہوار دفتر دارالانشاء میں منظور ہے۔ بقیہ ۔۔ روپیہ فی الحال اضافہ نہیں کیا جائیگا۔ کاغذات ہذا بغرض اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض اجرائے احکام منظوری تقرر منشی سید امجد علی بدفتر دارالانشاء کاغذات ہذا سررشتہ دار صاحب صدر کے پاس مرسل ہوں۔ محررہ ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

تقرر

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ تقرر منشی رشید احمد بعہدہ سب ڈویژنل افسر بمشاہرہ یکصد روپیہ۔

حکم

حسب استدعا رشید احمد کا تقرر صیغہ تعمیرات میں بمشاہرہ پچہتر روپیہ ماہوار منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
۲۲ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

منظوری بجٹ

۱۹ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بموجب رپورٹ مبلغ ۔۔۔ کی مد زر ردہ سے منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض عرض جناب عالی پیر سند

پیشگاہ بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سے بحکم ۲ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر اڈیشنل مجسٹریٹ مقرر فرمائے گئے ہیں ان کی تنخواہ وعملہ کا بجٹ ۔۔۔ روپیہ سالانہ ہوتا ہے۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر باتفاق رائے صاحب فائنینشل منسٹر بہادر کاغذات بغرض منظوری بجٹ بھیجے ہیں۔ بجٹ صیغہ فوجداری میں گنجائش نہیں ہے۔ جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ حکم منظوری ۔۔۔ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت اقبال تابان باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر محررہ ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بمنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ نقل تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر محررہ ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بھی احکام کے ساتھ شامل کردی جائے۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات صاحب فائنینشل منسٹر بہادر کی خدمت مرسل ہوں۔ ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر
جناب من
۔۔ نیاز مند نے اپنی تحریر مورخہ ۸ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء میں بتجویز عدالت اڈیشنل مجسٹریٹ حسب ذیل کے منظور بجٹ کی استدعا کی تھی۔

تنخواہ حاکم ۔ تنخواہ پیشکار ۔ اہلمد یک ۔ دو کس اردلی ۔ ایک کس چپراسی
[illegible] ماہوار ۔ [illegible] ماہوار ۔ [illegible] ماہوار ۔ فی کس [illegible] ماہوار ۔ فی کس [illegible] ماہوار
میزان [illegible]
سائر خرچ ۔ فرنیچر وغیرہ
[illegible] ماہوار
[illegible]

جناب فائنینشل منسٹر بہادر نے تجویز بالا میں حسب ذیل بعد ترمیم قایم رکھا ہے۔

تنخواہ حاکم	تنخواہ پیشکار	دو کس اردلی	ایک کس چپراسی	سادہ خرچ	فرنیچر
[illegible] سالانہ	[illegible] ماہوار	فی [illegible] ماہوار	فی [illegible] ماہوار	[illegible] ماہوار	[illegible]

اگرچہ عدم موجودگی اہلمد دشواری رہیگی کیونکہ پیشکار کام پیشی مقدمات و وصول و روانگی کاغذات ایک وقت میں نہیں کر سکیگا۔ مگر چونکہ ابھی عدالت جدید قایم ہوئی ہے۔ آیندہ نوعیت و مقدار کام کا لحاظ کر کے حسب ضرورت تجویز ہو سکیگی لہذا مسودہ حسب تجویز جناب صاحب فائنینشل منسٹر بہادر تقررات مصرحۂ بالا کیواسطے پیشگاہ بندگان عالی متعالی حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم سے منظوری حاصل فرماکر آگاہی بخشی جاوے۔ تاکہ اوسکے بموجب اجرا ہو سکے۔ بجٹ صیغہ فوجداری میں مطلق گنجایش نہیں ہے۔ اور دیگر صیغہ جات کے بجٹ کی بھی یہی صورت ہے۔ لہذا مبلغ چار ہزار اڑتالیس روپیہ کی منظوری بھی ریزرو فنڈ سے فرمائے جانیکی ضرورت ہے۔ لہذا کاغذات خدمت سامی میں ارسال ہیں۔ ۱۶ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

بحالی

۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے تحریر جناب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ بحالی محمد بخش باورچی تخفیف شدہ تنخواہ دار [illegible] روپیہ بوجہ کمی باورچیان انگریزی مہمانداری۔

حکم

حسب صراحت رپورٹ محمد بخش باورچی کی بشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار بحالی منظور ہے کاغذات بغرض کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بنظر مناسب حکم ہوا کہ

یونس خان عرف کالیخان سپرنٹنڈنٹ میونسپلٹی کو ملازمت سے برخاست کیا جاوے روبکار ہذا برائے تعمیل و اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنظر سہولت کار انتظام کیا جاتا ہے کہ آیندہ اسٹاف افسر خدمات متعلقہ بجائے برگیڈ میجر انجام دیا کریں۔ برگیڈ میجر انگریزی خط وکتابت کے خصوصاً اور کل دفتر کے کام کے عموماً ذمہ دار ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام وتعمیل مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱۔ شمس منلانی جو ڈیوڑھیات تنخواہ پاتی ہے اسکی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہے۔

۲۔ نبن جان ناظرہ کی موجودہ تنخواہ میں پچاس روپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل و اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشاء حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۲۵؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنظر مناسب۔ حکم ہوا کہ

یوسف علیخان موجودہ حاکم صدر کو ملازمت سے سبکدوش کیا جائے۔ عہدہ حاکم صدر کا حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

(۱) صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر اڈیشنل مجسٹریٹ اپنی موجودہ تنخواہ پر حاکم صدر مقرر ہوں۔

(۲) صاحبزادہ سید شبیر علیخان بہادر عرف ننھے صاحب جج مجسٹریٹ اڈیشنل مجسٹریٹ مقرر ہوں۔ سکنڈ کلاس مجسٹریٹی کے اختیارات انکو عطا کئے جاتے ہیں۔

(۳) صاحبزادہ سید شبیہ علیخان بہادر عرف دولہا صاحب جج مجسٹریٹ مقرر ہوں۔ تھرڈ کلاس مجسٹریٹی کے اختیارات انکو عطا کئے جاتے ہیں۔ روبکار ہذا برائے تعمیل مصرحہ بالا و اجرائے احکام صاحب چیف مجسٹریٹ بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایون صادرہ سے فوراً احکام جاری ہوں۔ ۲۵؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء (کیمپ دہلی)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تقرر

۲۵؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے تحریر صاحب پرائیویٹ سکریٹری دربارہ ایسکے کہ مسمی اکن ولد چمن حجام مورخہ ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء سے حاضر خدمت ہے پیشگاہ ہمایون سے تعین تنخواہ فرمایا جائے۔

حکم

اکن حجام کا تقرر بشاہرہ بیس روپیہ ماہانہ منظور رہے۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ کیمپ دہلی

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض اجرائے احکام سررشتہ دار صاحب صدر کے پاس مرسل ہو۔ درج گزٹ کی بھی کارروائی کیجائے۔ ۲۵؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

تقرر

۲۵؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر بربنائے رپورٹ کنٹرولر صاحب ہاؤس ہولڈ دربارہ منظوری تقرر مسمی محب علی ولد محمد علی بکار موٹر ڈرائیوری از ۱۳؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بشاہرہ پندرہ روپیہ ماہانہ۔

حکم

بموجب رپورٹ محب علی موٹر ڈرائیور کا تقرر ۱۳؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سے بشاہرہ پندرہ روپیہ ماہانہ منظور رہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ کیمپ دہلی۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض اجرائے احکام و اندراج گزٹ کاغذات ہذا سررشتہ دار صاحب صدر کے پاس مرسل ہوں۔ ۲۵؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء (کیمپ نیو دہلی)

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۲۵؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(۱) موضع [illegible] پرگنہ و تحصیل [illegible] میں دو پدھان سرکاری ہیں جنکے پاس معافیات بھی ہیں اور رعایتی آراضیات بھی ہیں۔ اس موضع میں تین سو سے کم آبادی آدمیوں کی ہے جنہیں ایک پدھان بروئے رواج کافی ہو سکتا ہے۔

(۲) سابق ازیں جو ایک سائیکل نمبر [illegible] ذیلی خان کی پلٹن سکنڈ انفنٹری کے بنگلہ سے [illegible] ہوئی ہے معلوم ہوا کہ کسی [illegible] ملازم پلٹن سکنڈ انفنٹری نے کسی افسر پلٹن کے کنٹے بنگلہ سے اٹھائی ہے۔ اس بابت مفصل حال دریافت کیا جائے کہ وہ سائیکل برآمد ہو گئی یا نہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایون صادرہ سے احکام جاری ہوں اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ محررہ ۲۵؍ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۲۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات نقشہ جرائم تھانہ چمرؤا من ابتدائے ۱۵ نومبر ۱۹۳۲ء لغایت ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء ملاحظہ ہوئے سال مذکور میں (۴۳) جرائم ہوئے (۲) خارج ہو کر (۲۱) باقی رہے جنمیں (۹) تحقیقات ہو کر (۵) کا چالان ہوا (۲) سزا (۳) رہا ہوئے (۵) لاپتہ ہیں۔

(۵۰) اشخاص مشتبہ میں سے (۱۳) سزایاب ہوئے باقی لاپتہ و رہا ہوئے۔

مبلغ مسروقہ کے منجملہ کی بازیافت ہوئی۔

پانچ لاپتہ مقدمات کا پتہ چلایا جائے۔ اشخاص لاپتہ کا پتہ چلا کر کارروائی ضابطہ کیجائے جو اشخاص مشتبہ رہا ہو گئے ہیں انکی خاص طور سے نگرانی کیجائے اور بطریق مناسب کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے بقیہ مسروقہ کی بازیافت میں کوشش کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل مسرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایون احکام جاری ہوں اور درج گزٹ ہو مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۳۳ء کیمپ دہلی۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۲۷ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات نقشہ جرائم تھانہ ملک ملاحظہ ہوئے ۱۹۳۳ء میں (۴۴) جرائم ہوئے (۶) خارج ہو کر (۳۸) باقی رہے جنمیں سے (۲۳) چالان ہوئے (۱۸) سزا (۳) رہا (۲) زیر تجویز ہے (۱۵) لاپتہ ہیں لاپتہ کا سراغرسانی کرکے پتہ چلایا جائے اور برآمدگی میں بلیغ کوشش ہو۔

(۷۰) اشخاص مشتبہ میں سے (۵۳) کا چالان ہوا (۲۵) سزایاب ہوئے (۲) رہا ہوئے (۲۳) زیر تجویز ہیں سزا کے منجملہ جسقدر باقی ہے انکی نگرانی کیجائے اور پتہ چلایا جائے اور کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے۔

مبلغ مسروقہ کے منجملہ کی بازیافت ہے بقیہ مسروقہ کی بازیافت میں کوشش کیجائے۔ اکتوبر و نومبر ۱۹۳۳ء میں (۱۱) جرائم ہوئے (۷) چالان ہوئے (۲) سزا (۱) رہا (۳) زیر تجویز (۲) زیر تفتیش (۱) لاپتہ — زیر تفتیش کی تحقیقات جلد ختم کیجائے اور لاپتہ کا پتہ چلایا جائے۔ ان دو ماہ میں جرائم زیادہ ہوئے پولیس کو چاہئے کہ بہ مستعدی کام کرے تاکہ جرائم کا انسداد ہو۔ مبلغ تعداد مسروقہ سے روپیہ بازیافت۔ بقیہ مسروقہ کی بازیافت میں کوشش کی جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار مع کاغذات نقشہ جرائم برائے تعمیل مسرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشاء حکم ہمایون صدر سے احکام جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

۲۷ نومبر ۱۹۳۳ء کیمپ دہلی   دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
واقع نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ حسین محافظ دفتر صدر کو ملازمت سے علیحدہ کیا جاتا ہے صاحب ریونیو منسٹر بہادر محافظ دفتر کی جگہ کا انتظام کرکے کاغذات منظوری کے لئے پیش کریں۔ بالا کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس برائے تعمیل مرسل ہوں۔

حکم بعدہ صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ بر دہم بالا حسب منشاء حکم ہمایون کارروائی فرمائی جائے ۲۵ نومبر ۱۹۳۳ء کیمپ دہلی

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم جواب صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حسب منشاء حکم سررشتہ دار صاحب صدر احکام برخاستگی جاری کرادیں اور سید شوکت حسین پیشکار کو چارج محافظ دفتری صدر دلواکر کاغذات پیش کریں ۲۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

رخصت
۱۹ نومبر ۱۹۳۳ء

مثل عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت تحریر صاحب ڈپٹی منسٹر بہادر دربارہ اجازت رخصت دو یوم صاحب چیف جسٹس حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون بغرض شرکت جلسہ مسلم یونیورسٹی علیگڈہ۔

اجازت تعطیل	رخصت	اجازت
۳ و ۴ دسمبر ۱۹۳۳ء	دو یوم ۱ و ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء	یکم دسمبر ۱۹۳۳ء بوقت کچہری ڈیڑہ گھنٹہ

حکم

دو روز کی رخصت اور دو یوم ایام تعطیل اور ڈیڑہ گھنٹہ آخری دن یکم دسمبر ۱۹۳۳ء کا منظور بموجب رپورٹ دیجاتی ہے۔ کاغذات واپس ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

رخصت

۱۹ ؍نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثل تحریر صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و انہار بابت عطائے منظوری رخصت دو ہفتہ رعایتی سید محسن علی چکنگ امین نہر کیمری بوجہ علالت۔

حکم

حسب تحریر صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات چکنگ امین نہر کی رخصت رعایتی دو ہفتہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

رخصت

۱۸ ؍نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثل عرضی منشی پرتاب بہادر نائب تحصیلدار حضور تحصیل مصدقہ تحصیلدار صاحب حال بدرخواست رخصت آٹھ یوم بغرض روانگی لکھنؤ بتاریخ ۲۲ ؍نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بتقریب شادی۔

حکم

نائب تحصیلدار کی رخصت آٹھ یوم منظور رہے۔ کاغذات جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حسب منظوری احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں۔ ۲۰ ؍نومبر سنہ ۱۹۳۰ء۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

رخصت

۱۸ ؍نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثل عرضی منشی لطیف الزمان نائب تحصیلدار ٹانڈہ مصدقہ تحصیلدار صاحب حال بدرخواست منظوری رخصت پندرہ یوم بغرض روانگی علیگڈہ از یوم استفادہ بذمہ داری تحصیلدار صاحب ٹانڈہ۔

حکم

حسب سفارش جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر نائب تحصیلدار ٹانڈہ کو پندرہ یوم کی رخصت بذمہ داری تحصیلدار صاحب ٹانڈہ تاریخ استفادہ سے دئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حسب منظوری احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں۔ ۲۲ ؍نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

روبکار اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

واقع ۲۵ ؍نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

یہ کاغذات اس بنا پر دائر ہوئے ہیں کہ مفرور کاشتکاران کا نام علاقہ جدیدہ میں عرصہ تک بدستور درج رہتا ہے اور زمینداران ذیلی کاشتکاران سے لگان وصول کرنا شروع کر دیتے ہیں لیکن خانہ اصلی کاشتکاران سے مفروران کا نام خارج نہ ہونے کی وجہ سے ذیلیان کا نام درج بجانہ اصلی نہیں ہوتا نہ ان کا لگان شامل بیکاسی ہوتا ہے اور زمینداران دفعہ ۷۸ ایکٹ ۲ بابت سنہ ۱۹۱۰ء کی پابندی نہیں کرتے۔ سررشتہ دار صاحب صدر کی رپورٹ بحوالہ دفعہ ۷ لینڈ ریکارڈس مینول سنہ ۱۹۲۶ء یہ ہیں خلاصہ آئی ہے کہ پانچ سال تک نام مفروران درج رہنا چاہئے اور ہر سال مفروران کی فہرست پٹواریان کو داخل تحصیل کرنا چاہئے جس کا تحصیلدار صاحب تصفیہ کرینگے۔ ہماری رائے میں حسب ذیل انتظام کی ضرورت ہے۔

دفعات ۲۲ و ۲۵ قواعد پٹواریان کے موافق خریف کی پڑتال آخر اکتوبر میں اور ربیع کی [illegible] اوائل فروری تک ختم ہو جاتی ہے اور دفعہ ۱۱۰ و ۱۱۹ قواعد مذکور کے موافق گرداوران کو بھی ساتھ کے ساتھ پڑتال کرنیکا حکم ہے۔ لہذا پٹواریان کو چاہئے کہ ۱۵ ؍فروری تک [illegible] علاقہ جدیدہ کی [illegible] ریاست ہوں یا زمینداری زمینداران کے مفروران کی فہرست گرداوران کے پاس اس تفصیل سے داخل کر دیں کہ کون سنہ میں فرار ہوا ہے اور کون ذیلیان اوسکی آراضی جوت رہے ہیں۔ لگان اصلی کاشتکاران کا کیا تھا اور ذیلیان کیا لگان کس کو دے رہے ہیں اور کاشتکاران اصلی دخیلکار ہیں یا غیر دخیلکار۔

گرداوران اپنی پڑتال میں خاص طور پر مفروران کی جانچ کریں اور تحقیق کریں کہ کاشتکار قابض کاشت اگر بجانب زمینداران ہوئے ہیں تو دفعہ ۷۸ مذکورہ کے کارروائی ہو چکی ہے یا زمینداران نے بطور خود قبضہ کر لیا ہے یا مفروران بنا بر انتظام ادائے لگان اپنی آراضیات کاشتکاران موجودہ کے سپرد کر گئے تھے اور زمینداران متعلقہ سے دریافت کر کے کہ وہ کیا لگان کس سے وصول کر رہے ہیں اپنی رپورٹوں کے ساتھ افراد مذکور کو داخل تحصیل کر دیں۔

اگر نام مفروران کا خارج زیر کارروائی دفعہ ۷۸ ایکٹ ۲ بابت سنہ ۱۹۱۰ء ہو جاویگا تو انہیں افراد میں بجانہ کیفیت اوس کا اظہار کرنا ہوگا۔

تحصیلدار صاحبان رپورٹ گرداوران کو ۱۰ ؍فروری تک [illegible] اجلاس [illegible] کر دیا کریں تاکہ اندازہ [illegible] حکم ہوتا رہے [illegible] اجلاس [illegible]

متعلقہ کو روانہ ہو جایا کرینگے اور تحصیلدار صاحبان اپنے اجلاس ہائے مین تواریخ داخلہ و روانگی رپورٹ ہائے پیش نظر رہنے کے لئے ایک سختی آویزان کرلین اور اوقات معینہ پر گرداوران سے تعمیل کراتے رہین ہم ہی وقت دورہ آویزانی تختی کا ملاحظہ کیا کرینگے۔ اور تعمیل وقت پر ہونیکا اندازہ کرینگے بحالت تساہل تعمیل تدارک کیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

باجرائے نقول ہذا عام احکام بنام تحصیلداران جاری ہون۔ ایک نقل اندراج گزٹ کیلئے مطبع کو بھیجدی جائے۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

واقع ۴ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ منشی حبیب احمد منصرم باغ دھانگلا مراد آباد و بیرونجات مصدقہ حاکم صاحب صدر۔

حکم

بعد معائنہ مِسل اشتہار سابقہ ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء کو منصرم مراد آباد سے دریافت ہوا تھا کہ ٹھیکہ داران نے جب آبپاشی باغ کی نہین کی تو رپورٹ کیون پیش نہین کی گئی اسکا جواب منصرم نے نہین دیا۔ اپنی رپورٹ نہ دینے کو بچایا۔ اور چلتی ہوئی رپورٹ کا غذات گمانے کے لئے دیدی کہ مالیان کو ہدایت کرتا رہا۔ اس قصور مین منصرم مراد آباد پر چار جرمانہ کیا جاتا ہے۔ بعد اجرائے احکام جرمانہ مِسل کاغذات بخدمت حاکم صاحب صدر مرسل ہون۔ کہ منصرم مراد آباد کی رپورٹ اس بابت لیجائے کہ اوسنے آبپاشی نکرانے کی رپورٹ کیون نہین دی۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر

واقع ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر دربارہ منظوری رخصت نیم پیدار صاحبزادہ سید ضیاء اللہ خانصاحب بہادر محرر تہذیب کی الذ خانہ صدر بعوض روپ کشور امیدوار۔ از ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

حکم

حسب رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر صاحبزادہ سید ضیاء اللہ خان کی رخصت نیم پیدار بعوض روپ کشور منظور ہے نصف تنخواہ عوض پاویگا۔ احکام جاری ہون۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب فائنس منسٹر بہادر

واقع ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ تحریر صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری دربارہ اسکے کہ بنواری لال تحویلدار کی رخصت ۸ نومبر سنہ حال سے منظور ہو چکی ہے۔ اب تحویلدار مذکور ۱۶ نومبر سنہ ۳۰ء سے رخصت پر جانا چاہتا ہے تحویلدار مذکور کی تنخواہ لعہ روپیہ ماہانہ ہے۔

حکم

بجائے ۸ نومبر کے ۱۶ نومبر سے رخصت ایک ماہ کا عملدرآمد کیا جانا منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب فائنس منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

واقع ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ تحریر صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ تبادلہ فرید اللہ خان ملازم شفاخانہ متعینہ لانسرز بعہدہ انسپکٹری باغات بمشاہرہ صہ تنخواہ وعہ الاؤنس سواری بموجب اسکیم جدید منظور شدہ معہ تحریر صاحب ہوم منسٹر بہادر باطلاع ہونے اعتراض میڈیکل ڈپارٹمنٹ کو نسبت تبادلہ نامبردہ۔

حکم

فرید اللہ خان ملازم شفاخانہ متعینہ لانسرز کو انسپکٹری باغات پر بمشاہرہ صہ تنخواہ وعہ الاؤنس تبدیل کئے جانیکی منظوری دیجاتی ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط نامدار صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

واقع ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

مثبتہ تحریر صاحب چیف جسٹس دربارہ منظوری رخصت یکماہ رعایتی محمد مظہر حسن خان نقلنویس بذریعہ [illegible] و بعوض جواد حسین اپرنٹس من ابتداء ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بغرض ادائے ضروریات نجی۔

حکم

محمد مظہر حسن خان نقلنویس کی رخصت یکماہ بعوض جواد حسین اپرنٹس منظور ہے احکام ضابطہ صدر سے جاری ہون۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

ملٹری آرڈرز اجلاس صاحب میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

رخصت

حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب پیلس گارڈ مورخہ ۵ر نومبر ۱۹۳۰ء سپاہی چند [illegible] پیلس گارڈ کمپنی نمبر ۱ کو رخصت سات یوم از ۷ر نومبر ۱۹۳۰ء لغایت ۱۳ر نومبر ۱۹۳۰ء بغرض کریا کرم بوجہ میت زوجہ دیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

۷ر نومبر ۱۹۳۰ء — دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

ضبطی تنخواہ

یکم نومبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ کمانڈنگ افسر صاحب توپخانہ مورخہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ صاحبزادہ سید مشوق علیخان صاحب بہادر توپخانہ کمپنی نمبر ۲ بوجہ علالت ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۰ء سے ۲۴ر اکتوبر ۱۹۳۰ء تک دو یوم غیر حاضر رہکر حاضر آئے چونکہ یہ افسر فوجی ڈسپلن کے خلاف غیر حاضر ہوئے انکو غیر حاضر ہونا نہیں چاہئے تھا۔ اور علالت پیش حسب قاعدہ [illegible] نہیں ہوئے۔ لہذا القصور مذکور انکی دو یوم کی تنخواہ زمانہ غیر حاضری کی ضبط ہو۔ اور ایک ماہ کیواسطے انکا عہدہ صوبیداری توڑ دیا جائے جمعدار رینک پر رہیں آئندہ [illegible] ورنہ زیادہ مواخذہ کیا جائیگا۔ آرڈر ہذا جاری اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

موقوفی بوجہ جیل

۱۴ر نومبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ کپتان کمپنی کمانڈر معتمد لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب فرسٹ رامپور انفنٹری مورخہ ۵ر نومبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ گارڈ [illegible] سپاہی سلامت علیخان ولد حشمت علی خان [illegible] کمپنی ۲۶ر ستمبر ۱۹۳۰ء بلا اطلاع لین سے غیر حاضر ہوا۔ اور ۱۱ر ستمبر ۱۹۳۰ء کو پولیس نے گرفتار کر کے ۲۲ر ستمبر ۱۹۳۰ء کو جیل حوالات بھیجدیا۔ اب یادداشت معتمد مجسٹریٹ بہادر درجہ اول مورخہ ۲۱ر اکتوبر ۱۹۳۰ء سے ظاہر ہوا کہ نامبردہ کو ڈیڑھ سال کی عدالت سے سزا ہو گئی۔ لہذا بوجہ قیدی جیل ڈیڑھ سال بامشقت و جرمانہ پچیس روپیہ در صورت عدم ادخال جرمانہ جیل [illegible] ماہ بامشقت سپاہی سلامت علیخان کا نام ۲۶ر ستمبر ۱۹۳۰ء سے خارج کیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

بحالی عہدہ

۱۴ر نومبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ کمپنی کمانڈر معتمد میجر کمانڈنگ افسر صاحب پیلس گارڈ مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ [illegible] جمعدار سنگھ [illegible] کمپنی [illegible] جنکا عہدہ بسبب رجمنٹ آرڈر ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۰ء برائے [illegible] یوم شکست کیا گیا تھا جسکی میعاد مقررہ گذر گئی لہذا حسب درخواست ۴ر نومبر ۱۹۳۰ء سے عہدہ شکستہ یعنی نامبردہ بحال کیا گیا
حسب ضابطہ [illegible] آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

گڈ کانڈکٹ

واقع ۱۰ر نومبر ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ لیس ۲۶۵ احمد رضا خان کمپنی نمبر ۲ توپخانہ کو گڈ کانڈکٹ درجہ سوم ۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۰ء سے دیا جانا منظور ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

گڈ کانڈکٹ

واقع ۱۰ر نومبر ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ سپاہی ۲۵۹ علی حسن خان ولد نوشہ خان توپخانہ کمپنی نمبر ۱ کو گڈ کانڈکٹ درجہ اول ۲۲ر اکتوبر ۱۹۳۰ء سے دیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

گڈ کانڈکٹ

واقع ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ سپاہی ۲۵ تجمل حسین خان ولد محمد حسین خان کمپنی نمبر ۲ پیلس گارڈ کو گڈ کانڈکٹ درجہ اول ۲۲ر اکتوبر ۱۹۳۰ء سے دیا جانا منظور ہے آئندہ ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

گڈ کانڈکٹ

واقع ۱۰ر نومبر ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ سپاہی ۱۹۱۲ مشتاق النبی میاں ولد شفیق النبی میاں ٹریننگ کمپنی فرسٹ رامپور انفنٹری کو گڈ کانڈکٹ درجہ اول ۲۶ر اکتوبر ۱۹۳۰ء دیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

گڈ کانڈکٹ

واقع ۱۰ر نومبر ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ حوالدار [illegible] بہادر ولد [illegible] کمپنی کو گڈ کانڈکٹ درجہ دوم ۱۴ر اکتوبر ۱۹۳۰ء سے دیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

گڈ کانڈکٹ

۱۱ر اکتوبر ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ نائب [illegible] کوتھالی سنگھ ولد گمان سنگھ [illegible] کمپنی کو گڈ کانڈکٹ درجہ اول ۲۵ر اکتوبر ۱۹۳۰ء سے دیا جانا منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

گڈ کانڈکٹ

۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ دو کس اسماے مندرجہ ذیل ملازمان رامپور لانسرز کو گڈ کانڈکٹ درجہ دوئم تواریخ مندرجہ سے جیسا کہ ہر ایک کے نام کی برابر تحریر ہے حسب سفارش میجر کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز دیا جانا منظور ہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

نمبر جنرل	عہدہ	نام	ولدیت	ترپ	تاریخ پانے اضافہ گڈ کانڈکٹ درجہ دوئم
[illegible]	سوار	عاشق حسین خان	تجمل حسین خان	۵	[illegible] اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء
[illegible]	"	میاں خان	امیر اللہ خان	۵	۲۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

گڈ کانڈکٹ

۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ دو کس اسماے مندرجہ ذیل ملازمان سیکنڈ رامپور انفنٹری کو گڈ کانڈکٹ درجہ سوئم تواریخ مندرجہ سے جیسا کہ ہر ایک کے نام کی برابر تحریر ہے دیا جانا منظور ہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

نمبر جنرل	عہدہ	نام	ولدیت	کمپنی	تاریخ پانے اضافہ گڈ کانڈکٹ درجہ سوئم
[illegible]	سپاہی	علی بہادر خان	بہادر شاہ خان	۱	۲۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء
[illegible]	"	علی جان خان	محمد زمان خان	۱	۳۱ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر۔

گڈ کانڈکٹ

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ سہ کس اسماے مندرجہ ذیل ملازمان سیکنڈ رامپور انفنٹری کو گڈ کانڈکٹ درجہ اول جیسا کہ ہر ایک کے نام کی برابر درج ہے تواریخ مندرجہ سے بموجب سفارش لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب بہادر سیکنڈ انفنٹری دیا جانا منظور ہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

نمبر جنرل	عہدہ	نام	ولدیت	کمپنی	تاریخ پانے اضافہ گڈ کانڈکٹ درجہ اول
[illegible]	سپاہی	حامد رضا خان	محمد رضا خان	۱	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء
۲۲۲	"	شیخ گلن	شیخ عبد الغفور	-	۸ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء
[illegible]	"	چمن خان	امداد علی خان	۲	۱۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر۔

بحالی عہدہ

۱۱ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

عبد الغفار خان صاحب سابق جمعدار فرسٹ رامپور انفنٹری تنزل شدہ بموجب آرمی آرڈر مورخہ ۹ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء العہدہ جمعداری بنا بر سہ ماہ کو بایما ئے حکم ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بحوالہ تحریر مورخہ ۱۱ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء جناب صاحب ملٹری سکریٹری بہادر پھر العہدہ صوبداری مقرر کیا گیا۔ آیندہ

بیدا کریں۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر۔

ضبطی تنخواہ

۱۱ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ رسالدار ترپ کمانڈر معہ تصدیق میجر کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز مورخہ ۹ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سوار عطا حسین خان ولد محمد حسین خان ترپ ۱۰ ۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء لائین سے غیر حاضر ہو کر ۹ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء کو حاضر ہوا۔ اس صورت میں یہ آٹھ یوم بلا اطلاع لائین سے غیر حاضر رہا جو کہ اس کا قصور ہے۔ لہذا بالقصور غیر حاضری نامبردہ کی زمانہ غیر حاضری آٹھ یوم کی تنخواہ ضبط ہو۔ اور یہ آٹھ یوم سروس قید بعد کرنے کام اڈونس گارد میں پھر پوری کرے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر۔

گڈ کانڈکٹ

۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ سہ کس اسماے مندرجہ ذیل ملازمان سیکنڈ رامپور انفنٹری کو گڈ کانڈکٹ درجہ دوئم تواریخ مندرجہ سے جیسا کہ ہر ایک کے نام کی برابر تحریر ہے دیا جانا منظور ہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

نمبر جنرل	عہدہ	نام	ولدیت	کمپنی	تاریخ پانے اضافہ گڈ کانڈکٹ درجہ دوئم
۵۵۷	سپاہی	محمد رفیق خان	احمد خان	۲	۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء
۵۵۱	"	سید محسن میاں	سید مظہر حسین	۲	۱۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء
۵۵۸	"	سید جعفر شاہ	سید صابر شاہ	۲	۲۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر۔

گڈ کانڈکٹ

۱۱ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بنظر استحقاق بوجہ گذر جانے میعاد مقررہ سپاہی [illegible] ولد کریم سنگھ کو گما کمپنی کو گڈ کانڈکٹ درجہ اول ۱۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء سے دیا جانا منظور ہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر۔

رخصت

۱۱ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

حسب سفارش لفٹنٹ کرنل کمانڈنگ افسر صاحب فرسٹ رامپور انفنٹری مورخہ ۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سپاہی [illegible] سنگھ کمپنی [illegible] کو رخصت سات یوم من ابتدا ۱۰ر نومبر لغایت ۱۶ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بوجہ میت والدہ دیا جانا منظور ہے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر۔

اخراج اسم

۱۱ نومبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ جمعدار کوارٹر ماسٹر مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز معروضہ ۸ نومبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سوار ۲۴۷۶ مقبول حسین ولد سید ارشاد حسین رجمنٹ ہیڈ کوارٹر ۲۸ ستمبر ۱۹۳۰ء سے بلا اطلاع لین سے چار یوم غیر حاضر رہکر ۲ اکتوبر ۱۹۳۰ء کو حاضر ہوا ایک یوم حاضر رہکر ۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء سے پھر غیر حاضر ہو کر ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۰ء کو ۲۳ یوم غیر حاضر رہکر حاضر آیا یعنی کل ۲۷ یوم غیر حاضر رہا سبب غیر حاضری دریافت کرنے پر بیان کیا کہ میں نوکری نہیں کرونگا۔ مجھسے سواری نہیں ہو سکتی اسکو چند مرتبہ سمجھایا اور رجمنٹ سے بوجہ غیر حاضری سزا بھی دی گئی مگر یہ غیر حاضری سے باز نہ آیا۔ تھوڑی مدت ملازمت میں دو سزا اسکی سنگین درج سٹ رول ہیں۔ اور سوار مذکور نے بروقت بھرتی ایک اقرار نامہ بدین مضمون تحریر کیا تھا۔۔۔ کہ رامپور لانسرز میں نہایت محنت اور کوشش سے اچھا کام کرونگا۔ اگر اچھا کام نہیں کروں اور سردار صاحبان مجھسے ناخوش ہوں تو میرا زر چندہ ضبط کرکے نام خارج کرا سکتے ہیں۔ لہذا بقصور مذکور بموجب اقرار نامہ زر چندہ اسکا ضبط ہو۔ اور نام ملازمت سے خارج کیا جاتا۔ اور ایام غیر حاضری کی تنخواہ ضبط کیجانا منظور ہے۔۔۔ حسب ضابطہ بطلاع غرض عملدرآمد آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط جرنل میجر آرمی منسٹر بہادر

ضبطی تنخواہ

۱۱ نومبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ جمعدار ترپ افسر مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز معروضہ ۸ نومبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سوار ۲۵۰۵ اکرام الدین خان ولد امداد الدین خان ترپ ۲ ۸ نومبر ۱۹۳۰ء کی سہ پہر سے غیر حاضر ہو کر ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء کو حاضر ہوا۔ اس صورت میں یہ ساڑھے پانچ یوم بلا اطلاع لین سے غیر حاضر رہا اور حاضر آنے پر کوئی عذر معقول نہیں بیان کیا جو کہ اسکا قصور ہے۔ لہذا بقصور غیر حاضری نامبردہ کی تنخواہ ضبط ہو۔ اور دو یوم لین قید بعد کرنے سرکاری کام اڈوش گارد میں رہکر پوری کرے آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط جرنل میجر آرمی منسٹر بہادر

ضبطی تنخواہ

۱۱ نومبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ رسالدار ترپ کمانڈر مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز معروضہ ۹ نومبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سوار ۲۵۶۹ شیخ عبد اللطیف ولد شفیع احمد ترپ ۱ ۹ نومبر ۱۹۳۰ء کی صبح کو اردلی سرکاری کی نوکری میں بھیجا گیا۔ اردلی فوراً واپس آ گئے سواری کا وقت تھا حکم ملا کہ سواری میں لیا جائے اسکو ایڈجوٹنٹ و دفعدار میجر نے ڈیرہ پر آنکر حکم دیا کہ سواری میں جاؤ نامبردہ نے کہا کہ میری ٹانگ ٹوٹی ہے میں سواری میں جانے کے قابل نہیں ہوں غرض کہ سوار نہیں ہوا ڈیرہ میں بیٹھا رہا بعد پریڈ کے حسب قاعدہ سکنڈ ان کمانڈ فرسٹ اسکواڈرن کمانڈر صاحب کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء کو حاضر ہوا۔ اس صورت میں تین یوم بلا اطلاع لین سے غیر حاضر رہا جو کہ اسکا قصور ہے لہذا بقصور مذکور نامبردہ کی تنخواہ ایام غیر حاضری سہ یوم کی ضبط ہو اور پندرہ یوم کا فٹیگ ہوس دے۔ جیسے آرڈر ہذا جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط جرنل میجر آرمی منسٹر بہادر

ضبطی تنخواہ

واقع ۱۱ نومبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ ترپ افسر مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز معروضہ ۹ نومبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سوار ۲۵۱۱ عزیز بہادر خان ولد نیاز بہادر خان ترپ ۲ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۰ء سے غیر حاضر رہکر ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۰ء کو کل دس یوم غیر حاضر رہکر حاضر لین ہوا۔ ایام غیر حاضری میں نامبردہ نے مکان سے پڑ بیمار ہونیکی بابت اطلاع دی جسکی ذریعہ تحریر ڈاکٹر صاحب ہسپتال کو اطلاع کرائی۔ ڈاکٹر صاحب نے بعد معائنہ خفیف بخار بتایا۔ حاضر ہونے پر بھی بیماری کا عذر کیا جسکی وجہ سے دوبارہ ہسپتال بھیجا۔ ڈاکٹر صاحب نے خفیف حرارت کیوجہ سے حاضر ہسپتال کرکے دوسرے روز سیک ہسپتال کر لیا۔ چونکہ اسکو نوکری کا اچھا کرنیوالا بتایا جاتا ہے نیز بیمار بھی تھا مگر غیر حاضر نہیں ہونا چاہئے تھا جو کہ اسکا قصور ہے۔ لہذا اس قصور اسکی صرف تنخواہ زمانہ غیر حاضری دس یوم کی ضبط کیجانا منظور ہے۔ بغرض عملدرآمد حسب ضابطہ آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط میجر جرنل جیف آرمی منسٹر بہادر

ضبطی تنخواہ

۱۱ نومبر ۱۹۳۰ء

بملاحظہ رپورٹ ترپ کمانڈر مصدقہ میجر کمانڈنگ افسر صاحب رامپور لانسرز معروضہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ سوار ۲۵۴۵ محمد رضا خان ولد فرخ شاد خان ترپ ۱ رجمنٹ مذکور ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء کی سہ پہر سے غیر حاضر ہو کر ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۰ء کو حاضر ہوا۔ اس صورت میں ساڑھے پانچ یوم بلا اطلاع لین سے غیر حاضر رہا حاضر ہونے پر سبب غیر حاضری دریافت کیا تو کوئی عذر معقول نہیں بیان کیا جو کہ اس کا قصور ہے لہذا بقصور مذکور نامبردہ کی چھ یوم کی تنخواہ ضبط ہو اور دس یوم لین قید بعد کرنے کام سرکاری پورے کرے۔ آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ ہو۔

دستخط جرنل میجر آرمی منسٹر بہادر

نقشہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ سوئم ماہ نومبر ۱۹۳۰ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۲ ۱ار	۱۳ ۱ار	۰	۱۴ ۱ار	۱۴ ۱ار	دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص		۱۲ ۱ار	۱۲ ۱ار		۱۱ ۱ار	۱۳ ۱ار	
نخود کسہ آمیز		۱۴ ۱ار	۱۴ ۱ار		۱۳ ۱ار	۱۵ ۱ار	
کسیرو		۱۴ ۱ار	۱۵ ۱ار		۰	۱۶ ۱ار	
ماش		۷ ۱ار ۶ ۱ار	۸ ۱ار		۷ ۱ار ۶ ۱ار	۸ ۱ار	
مونگ		۰	۰		۷ ۱ار ۶ ۱ار	۶ ۱ار	
مکا		۲۰ ۱ار	۲۲ ۱ار		۲۲ ۱ار	۲۳ ۱ار	
جئی		۱۳ ۱ار	۰	۰		۲۰ ۱ار	
کودی		۰	۰	۰	۰	۱۶ ۱ار	
دلسی		۸ ۱ار	۰	۰	۹ ۱ار	۸ ۱ار	
ارہر		۰	۰	۰	۰	۹ ۱ار	
برنج		[illegible]	۸ ۱ار		[illegible]	۸ ۱ار	
روغن زرد		[illegible] چھٹانک	[illegible] چھٹانک	۰	[illegible] چھٹانک	[illegible] چھٹانک	
روغن سیاہ		۲ ۱ار	[illegible]	۰	[illegible]	۲ ۱ار	
روغن کنجد		۱ ۱ار	[illegible]		[illegible]	۲ ۱ار	
نمک سانبھر		[illegible]	۱۳ ۱ار	۰	۱۱ ۱ار	۱۱ ۱ار	
نمک لاہوری		۸ ۱ار	۸ ۱ار	۰	۰	۸ ۱ار	
قند سیاہ		۵ ۱ار [illegible]	۶ ۱ار		۶ ۱ار	۶ ۱ار	
[illegible]		۱۵ ۱ار [illegible]	[illegible]	۰		۱۰ ۱ار	

نقشہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ چہارم ماہ نومبر ۱۹۳۰ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۳ ۱ار ۱۳ ۱ار [illegible]	۱۲ ۱ار	۱۳ ۱ار				
نخود خالص	۱۰ ۱ار ۱۱ ۱ار	۱۱ ۱ار	۱۲ ۱ار				
نخود کسہ آمیز	۱۳ ۱ار ۱۴ ۱ار	۱۵ ۱ار	۱۴ ۱ار				
کسیرو	۱۶ ۱ار ۱۷ ۱ار	۱۵ ۱ار	۱۵ ۱ار				
ماش	۹ ۱ار ۹ ۱ار	۹ ۱ار	۸ ۱ار				
مونگ	۸ ۱ار ۸ ۱ار		۰				
مکا	۳۰	۲۱ ۱ار	۲۲ ۱ار				
جئی	۲۸ ۱ار ۲۹ ۱ار	۰	۰				
کودی	۱۵ ۱ار ۱۴ ۱ار	۱۴ ۱ار	۰				
دلسی	۱۲ ۱ار ۱۳ ۱ار	۸ ۱ار	۰				
ارہر	۱۱ ۱ار ۱۵ ۱ار	۰	۰				
برنج	۷ ۱ار ۸ ۱ار [illegible]	۷ ۱ار ۸ ۱ار	۸ ۱ار				
روغن زرد	[illegible] چھٹانک	۹ چھٹانک	۹ چھٹانک				
روغن سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
روغن کنجد	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
نمک سانبھر	[illegible]	۱۱ ۱ار	۱۲ ۱ار				
نمک لاہوری	۶ ۱ار	۸ ۱ار	۸ ۱ار				
قند سیاہ	۸ ۱ار [illegible]	۶ ۱ار [illegible]	۶ ۱ار				
[illegible]	۱۹ ۱ار [illegible]	۱۲ ۱ار	۱۸ ۱ار				